سوال

(185) عمرہ کرتے ہوئے حجامت نہ کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں دمام میں رہتا ہوں۔ اپنی کمپنی کے ساتھ عمرہ کےلئے آیا لیکن عمرہ کے بعد حجامت بنائے بغیر ہی جلدی میں ان کے ساتھ دمام واپس آگیا ہوں، اب میرے لئے کیا حکم ہے ، میرا عمرہ ہوا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہمارا معاملہ بھی عجیب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے معاملات کو بس اپنے مفادات کے مطابق ہی طے کرتے ہیں موجودہ صورت مسئولہ میں بھی یہی کچھ ہوا ہے۔ کمپنی کی گاڑی عمرہ کے لئے مکہ آئی ،لیکن اپنی مصروفیات کی وجہ سے حجامت بنوانے کا ٹائم نہیں مل سکا، اگر حجامت کے لئے کسی حجام کو تلاش کیا جاتا اور پھر حجامت بنوائی جاتی تو گاڑی کے نکل جانے کا اندیشہ تھا۔ اس موہوم خطرہ کے پیش نظر حجامت کئے بغیر ہی واپسی ہوگئی۔ اگر حجام کو تلاش کر کے حجامت بنوائی جاتی تو کون سی قیامت آجاتی، زیادہ سے زیادہ یہی ہوتا کہ گاڑی نکل جاتی، حالانکہ ایسا ناممکن تھا کیونکہ جو گاڑی اپنے اہل کاروں کو لے کر آتی ہے اس نے انہیں لے کر جانا ہے۔ اگر بالفرض ایسا ہوجاتا تو اپنا کرایہ دے کر واپس جانے میں کون سی دشواری حائل تھی۔ دین اسلام میں بعض اوقات اگر کوئی مجبوری درپیش ہو تو اس کا حل موجود ہے، مثلاً : عمرہ حدیبیہ کے موقع پر حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے سر میں اتنی جوئیں پڑگئیں کہ وہ زمین پر گرنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کی مشکل کو دیکھا تو فرمایا کہ ’’ یہ جوئیں تمہارے لیے تکلیف کا باعث ہیں؟‘‘ عرض کیا ہاں، فرمایا ’’اپنے سر کو منڈوادو، پھر فدیہ کے طور پر تین روزے رکھو یا چھ مساکین کو کھانا کھلادو یا ایک بکری ذبح کردو۔‘‘ [صحیح بخاری، حدیث نمبر :۱۸۱۴]

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قرآن کی آیت میرے متعلق ہی نازل ہوئی :

’’جو شخص تم میں سے مریض ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو۔‘‘ (تو سر منڈوا سکتا ہے بشرطیکہ) روزوں سے یا صدقہ سے یا قربانی سے ان کا فدیہ ادا کرے۔ [۲/البقرہ :۱۹۶]

صورت مسئولہ میں بھی اگر بحالت احرام واپسی ہوجاتی اور وہاں جاکر حجامت بنوائی جاتی، پھر احرام کھول دیا جاتا تو اس کی گنجائش تھی، لیکن حجامت کے بغیر ہی احرام کھول دیا گیا، اس لئے سائل کو چاہیے کہ وہ تین دن کے روزے رکھ لے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلادے یا ایک بکری بطور فدیہ ذبح کردے اور اس کا گوشت فقراء میں تقسیم کردے۔ اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار بھی کرے اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:223